سوال

(555) مسجد کو زکوۃ اور قربانی کی کھالیں لگ سکتی ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا مسجد کو زکوۃ اور قربانی کی کھالیں لگ سکتی ہیں یا نہیں؟ (سائل) (۲۷ جولائی ۲۰۰۱ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زکوۃ اور قربانی کی کھالوں کو مسجد پر نہیں لگانا چاہیے۔ اگرچہ بعض لوگ لفظ ''فی سبیل اللہ'' کے عموم کی بناء پر جواز کے قائل ہیں لیکن راجح بات یہ ہے کہ اس سے مراد جہاد اور حج و عمرہ ہیں۔ ہمارے شیخ محدث روپڑی رحمہ اللہ طویل بحث کے بعد فرماتے ہیں: کہ اس لیے ظاہر یہی ہے کہ اس سے مراد خاص ہے اور خاص بغیر دلیل کے مراد نہیں ہوسکتا۔ دلیل یا تو آیت ہے یا اتفاق مفسرین جیسا جہاد کے مراد ہونے پر اتفاق ہے یا حدیث یا تفسیر صحابہ رضی اللہ عنہم ہے جیسا حج عمرہ ہونے پر ہے باقی کی بابت کوئی دلیل نہیں۔ (فتاویٰ اہل حدیث: ۴۹۵/۲)

قربانی کے چمڑے مسجد پر نہیں لگ سکتے کیونکہ ان کا حکم قربانی کے گوشت کا حکم ہے۔ ''ترغیب وترہیب'' میں ایک روایت ہے جس نے قربانی کا چمڑہ فروخت کیا اس کی قربانی نہیں۔ ''جس طرح گوشت فروخت کرکے اس کی قیمت مسجد میں نہیں لگ سکتی یہی حکم قربانی کے چمڑے کا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 424

محدث فتویٰ